قادیانی سرگرمیاں اور مشکوک حکومتی کردار

تحریر:- ابو غضنفر آل محمد۔ جامعہ سلفیہ فیصل آباد

قادیانی علماء' عدلیہ اور پارلیمنٹ کی جانب سے خود کو غیر مسلم قرار دیئے جانے کے باوجود نہ صرف اب تک خود کو مسلمان کہنے پر اصرار کر رہے ہیں بلکہ اب انہوں نے پاکستان کے وجود کو بھی تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ تحریک احمدیہ نے اپنی ویب سائٹ www.alislam.org میں شامل نقشے میں پنجاب کے شہروں سرگودھا' مڈھ رانجھا' پنڈی بھٹیاں' لالیاں' سلانوالی' ربوہ اور چنیوٹ کو ہندوستان کا حصہ لکھا ہے۔ نقشے میں واضح طور پر ''ہندوستان'' کا لفظ لکھا گیا ہے۔ رپورٹ میں قادیانیوں نے کلمہ طیبہ بھی تحریر کیا ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی (جھوٹے مدعی نبوت) کو مسیح موعود کہا ہے اور اپنی عبادت گاہوں کو مساجد لکھا ہے اور یہ دعویٰ بھی کیا کہ افریقہ' امریکہ' ایشیاء' اسٹریلیا اور یورپ کے 154 ممالک میں تحریک احمدیہ کی شاخیں قائم ہو چکی ہیں اور تحریک احمدیہ کی کوششوں سے اس کے ارکان کی تعداد ایک کروڑ سے بڑھ گئی ہے۔ اگست 1996ء سے جولائی 1997ء کے دوران 30 لاکھ افراد کو قادیانی بنایا گیا ہے۔

تحریک نے شہروں میں ایک لاکھ ڈالر کے خرچ سے ''مساجد'' تعمیر کروائی ہیں جبکہ پانچ شہروں میں 25 لاکھ ڈالر کے خرچ سے تعمیر جاری ہے اور 50 زبانوں میں قرآن کے تراجم کروائے ہیں اور یہ بھی واضح رہے کہ صوبائی حکومت کی منظوری کے بعد پنجاب حکومت نے ربوہ کا نام تبدیل کر کے چناب نگر رکھ دیا ہے لیکن اس کے باوجود اس ویب سائٹ میں چناب نگر کو ربوہ لکھا گیا ہے۔ امتناع آرڈیننس کی رو سے قادیانیوں کے لئے ایسی اصطلاحات استعمال کرنا ممنوع ہے جن سے ان کی مسلمانوں سے مماثلت کا شبہ پڑتا ہو۔ اس آرڈیننس کے بعد قادیانیوں نے اپنی عبادت گاہوں کو دارالذکر کہنے کا سلسلہ شروع کر رکھا تھا تاہم اس ویب سائٹ میں یہ تکلف روا رکھنا ضروری نہیں سمجھا گیا۔

قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کو دیکھ کر ہماری حکومت کا کردار مسلم امہ کے نزدیک مشکوک ہو رہا ہے۔ کہ ان کی آمد پر قادیانیوں کو مکمل سپورٹ ہے کیونکہ اگر در پردہ یہ حقیقت نہ ہو تو قادیانی اپنے پر پھیلانے میں کبھی کامیاب نہ ہوتے اگر ان کی طرف سے کوئی اقدام کیا بھی گیا ہے تو ہماری حکومت کو اپنی برات کا اظہار زبانی دعوؤں سے نہیں بلکہ عملی طور پر ان کے سرگرمیوں پر پابندی لگا کر اور آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دے کر کرنا چاہئے۔ ورنہ ہر آدمی یہ فیصلہ کرنے پر مجبور ہو گا کہ اندرون خانہ ہماری حکومت کی اس تحریک کو اپنے عارضی مفاد کی خاطر مکمل سپورٹ ہے یہی وجہ ہے کہ کچھ عرصہ قبل قادیانی لٹریچر کا کنٹینر پاکستان منگوایا جس میں قادیانیت پر مبنی لٹریچر اور دیگر اشتعال انگیز مواد بھی تھا۔ جس پر کسٹم حکام کو ایک کروڑ روپے رشوت کی پیشکش بھی کی لیکن کسٹم حکام نے ان کے خلاف پرچہ کر کے جیل بھیج دیا مگر ضمانت کے بعد ملک سے فرار ہو گیا اور اب یورپ میں جو فتنہ پرور اور سرکش کی پناہ گاہ ہے میں پناہ لینے پر کامیاب ہو گیا' یہ کیوں ہوا؟

صرف اور صرف ہماری حکومت کی نرم رویہ اور اندرون خانہ ان کی حمایت کی وجہ سے حکمرانوں کو اپنے عارضی اقتدار کے لئے امت مسلمہ کے مستقبل کو خطرے میں نہیں ڈالا چاہیے کہیں ایسا نہ ہو خدا کی گرفت آن پڑے اور کرسی اقتدار پر براجمان ہونے والے جیل کی کوٹھڑی کے حبس بے جا کا شکار ہو جائیں۔ جہاں ان کی کوئی چیخ سننے والا ہو اور نہ ہی ان کی پکار پر کوئی توجہ دینے والا۔